MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 9

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

آیات: 1 تا 43

سوال 1: سورۃ الرعد کا شانِ نزول اور تعارف تحریر کریں۔ نیز اس سورت کے اہم موضوعات بیان کریں۔

جواب: (الف) شانِ نزول اور تعارف:

1۔ **وجہ تسمیہ:** اس سورت کا نام "الرعد" اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں لفظ "الرعد" جس کے معنی "گرج" کے ہیں کا ذکر آیت نمبر 13 میں آیا ہے۔

2۔ **مدنی سورت:** سورۃ الرعد مدنی سورت ہے۔

3۔ **ترتیب نزولی:** یہ سورت نزول کے اعتبار سے 96 نمبر پر ہے۔

4۔ **ترتیب جمعی:** یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 13 نمبر پر ہے۔

5۔ **کل رکوع:** اس سورت میں کل 6 رکوع ہیں۔

6۔ **کل آیات:** اس سورت میں کل 43 آیات ہیں۔

(ب) اہم موضوعات:

1۔ اس سورت میں عقیدۂ توحید کو عقلی دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا۔

2۔ اس سورت میں صلہ رحمی، حقوق العباد کی اہمیت و عظمت کو بیان کیا گیا۔

3۔ اس سورت میں قطع رحمی اور زمین میں فساد کرنے والوں کا انجام بد کا ذکر ہے۔

4۔ اہلِ حق کی صفات اور جنت کی صفات کا تذکرہ ہے۔

5۔ اہلِ حق اور باطل کے حوالے سے مثالیں بیان کی گئی ہیں۔

6۔ نبوت و رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

بامحاورہ ترجمہ سورۃ نمبر: 13، آیات: 1 تا 43

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ یہ (اس) کتاب (قرآن) کی آیات ہیں اور جو آپکی طرف آپکے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے وہ حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند فرمایا

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

جنہیں تم دیکھ سکو پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

ہر ایک مقررہ وقت تک چل رہا ہے وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے وہ کھول کھول کر آیات بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ

تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

اور اُس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں اور (زمین میں) ہر قسم کے پھل

فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

دو دو قسم کے بنائے وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

غور و فکر کرتے ہیں۔ اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ

اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یکہ) انہیں ایک پانی سے سیراب کیا جاتا ہے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ہم ان میں سے بعض کو بعض پر ذائقہ میں فضیلت دیتے ہیں یقیناً ان چیزوں میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

عقل سے کام لینے والوں کے لیے۔ اور اگر آپ (کسی بات پر) تعجب کریں تو ان کی یہ بات عجیب ہے

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

(کہ) کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے (تو) کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اور یہی لوگ ہیں کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی آگ والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور وہ آپ سے برائی کو جلدی طلب کرتے ہیں بھلائی سے پہلے حالانکہ یقیناً

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

ان سے پہلے کئی (عبرتناک) مثالیں گزر چکی ہیں اور یقیناً آپ کا رب لوگوں کے لیے بہت مغفرت فرمانے والا ہے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

ان کے ظلم کے باوجود اور یقیناً آپ کا رب بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ

کفر کیا ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی بیشک آپ تو (عذاب سے) ڈرانے والے ہیں

وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

اور ہر قوم کیلئے ایک ہدایت پہنچانے والا ہوا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھائے ہوئے ہے اور اسکو بھی جو کچھ

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ

رحموں میں کمی اور بیشی ہوتی رہتی ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ (اللہ)

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بہت بڑا نہایت بلند ہے۔ (اللہ کیلئے) برابر ہے تم میں سے جو شخص آہستہ بات کرے

وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝

اور جو بلند آواز سے کہے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہو اور جو دن کو چلنے پھرنے والا ہو۔

www.Perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

اس کے پہرے دار (مقرر) ہیں اس (انسان) کے آگے بھی اور پیچھے بھی وہ اللہ کے حکم سے اُسکی حفاظت کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

کیونکہ اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اس کی ناشکری نہیں کرتے

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور نہ ہی

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اُن کیلئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہوتا ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے اور اُمید دلانے کیلئے

وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

اور وہی بھاری بادل اُٹھاتا ہے۔ اور (بادل کی) گرج اُس کے حمد ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ

اور فرشتے بھی اُسکے خوف سے اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر وہ اُن کو جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے

وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

جب کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑ کرنے والا ہے۔ اسی کو پکارنا حق ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ

اور جو لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو (معبود سمجھ کر) پکارتے ہیں وہ اُنہیں کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے

اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ

(اُنہیں پکارنا تو ایسا ہے) جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے تاکہ (پانی) اُسکے منہ تک پہنچ جائے

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ

حالانکہ وہ (اُسکے منہ تک) پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی جتنی پکار ہے سب بے کار ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے سجدہ کرتا ہے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝

ہر (کوئی جو آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور اُنکے سائے بھی صبح اور شام (اسی کو سجدہ کرتے ہیں)۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے آسمانوں اور زمینوں کا رب کون ہے؟ آپ فرما دیجیے اللہ، آپ فرما دیجیے تو کیا تم نے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ

اسکے سوا کچھ اور مددگار بنا رکھے ہیں جو اپنے لیے نہ کسی فائدے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی نقصان کا آپ فرما دیجیے

هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ

کیا انہوں نے اللہ کیلئے (ایسے) شریک بنا رکھے ہیں جنہوں نے اس کے پیدا کرنے کیطرح (کچھ) پیدا کیا ہے پھر انکی نظر میں مخلوق مشتبہ ہو گئی

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

آپ فرما دیجیے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہ اکیلا نہایت زبردست ہے۔ اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا

فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ

تو اپنی اپنی وسعت کے مطابق وادیاں بہنے لگیں پھر سیلاب اُبھرے ہوئے جھاگ کو اوپر لے آیا

وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اور جن چیزوں کو وہ آگ میں تپاتے ہیں زیور یا دیگر سامان بنانے کے لیے (ان سے بھی) ویسا ہی جھاگ اٹھتا ہے

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ

اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے پس جو جھاگ ہے وہ تو بے کار چلا جاتا ہے

وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

اور وہ چیز جو لوگوں کو نفع دیتی ہے تو وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے اسی طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا ان کے لیے بھلائی ہے اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

اگر ان کیلئے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اس جیسا اور بھی ہو تو وہ ضرور (عذاب سے بچنے کیلئے) اسے فدیہ میں دیدے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

یہ لوگ ہیں جن کیلئے بُرا حساب ہے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

تو بھلا وہ شخص جو (یہ) جانتا ہو کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ الَّذِيْنَ

اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے بیشک نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔ وہ لوگ جو

يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور جو پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ ان (رشتوں کو جوڑتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ

جسکے متعلق اللہ نے حکم فرمایا ہے کہ اُسے جوڑا جائے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور بُرے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

اور وہ جو اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کیلئے صبر کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

اور اُس میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے اُنہیں عطا فرمایا ہے پوشیدہ طور پر بھی اور علانیہ بھی

وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اور وہ بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دُور کرتے ہیں وہی ہیں جن کیلئے آخرت کا گھر ہے۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

اور جنت کے ہر دروازے سے فرشتے انکے پاس آئینگے۔ (کہیں گے) تم پر سلام ہو اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ

تو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔ اور وہ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑ دیتے ہیں اسے پختہ کرنے کے بعد

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ

اور (اُن رشتوں کو) کاٹ ڈالتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اور اُن کیلئے بُرا گھر ہے۔ اللہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے

وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اور (جس کیلئے چاہتا ہے) نپا تُلا کر دیتا ہے اور وہ (کافر) دنیوی زندگی پر بڑے خوش ہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حالانکہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں (حقیر) سامان کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اور جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

اُن پر کوئی نشانی کیوں نہ نازل کی گئی اُن کے رب کی طرف سے آپ فرما دیجیے بیشک اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ اسے ہدایت عطا فرماتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ الَّذِيْنَ

انکے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں آگاہ ہو جاؤ! اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ كَذٰلِكَ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اُن کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اِسی طرح ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ

آپکو ایک ایسی اُمت میں (رسول بنا کر) بھیجا جس سے پہلے یقیناً کئی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ انہیں وہ (کتاب) پڑھ کر سنائیں

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

جو ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے اور وہ رحمان کا انکار کر رہے ہیں آپ فرما دیجیے وہی میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

اسکے سوا کوئی معبود نہیں اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کیطرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ

کہ جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اسکے ذریعے زمین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے یا اسکے ذریعے مُردوں سے بات کی جا سکتی

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

(تو پھر بھی کافر نہ مانتے) بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے تو کیا جو ایمان لائے ہیں انہیں اطمینان نہ ہوا

اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ

کہ اگر اللہ چاہتا (تو) یقیناً سب لوگوں کو ہدایت عطا فرما دیتا اور کافروں کو پہنچتی رہے گی

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى

انکے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی سخت آفت یا انکے گھر کے قریب (کوئی مصیبت) اترتی رہے گی یہاں تک کہ

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اللہ کا وعدہ (عذاب) آجائے گا بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا

فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

تو جنہوں نے کفر کیا میں نے اُن کو مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟

اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌۢ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

بھلا وہ ذات جو ہر جان کی نگران ہے اُس پر جو اُس نے کمایا (کیا اُسکے برابر کوئی ہو سکتا ہے؟)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ

اور انہوں نے اللہ کیلئے شریک بنا لیے ہیں آپ (ﷺ) فرما دیجیے اُن کے نام تو بتاؤ کیا تم اس (اللہ) کو اس (چیز) کی خبر دیتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

جو وہ زمین میں نہیں جانتا یا یونہی (بے معنی) باتیں بناتے ہو؟ بلکہ کافروں کیلئے اُن کا فریب خوشنما کر دیا گیا ہے

وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

اور وہ (سیدھی) راہ سے روک دیئے گئے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ

اُن کیلئے دنیا کی زندگی میں (بھی) عذاب ہے اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ

اور انہیں اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ اس جنت کی مثال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اسکی ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

کہ اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں اس کا پھل بھی ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ (بھی) یہ اُن کا انجام ہے

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۠ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝ وَالَّذِيْنَ

جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور جنہیں ہم نے

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس (کتاب) پر خوش ہوتے ہیں جو آپکی طرف نازل کی گئی ہے اور (کفار کے) گروہوں میں سے ایسے بھی ہیں

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

جو اسکے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں آپ (ﷺ) فرما دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَلَآ أُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝ وَكَذٰلِكَ

اور اُسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اسی کیطرف میں بُلاتا ہوں اور اُسی کیطرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اِسی طرح ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اسے عربی فرمان بنا کر اُتارا ہے اور اگر تم نے اُنکی خواہشات کی پیروی کی اسکے بعد کہ تمہارے پاس اصل علم آچکا ہے

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ

(تو پھر) تمہارے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

اور ہم نے ان کیلئے بیویاں اور اولاد (بھی) بنائیں اور کسی رسول کیلئے ممکن نہیں تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئیں

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ ۚ

ہر چیز کا مقررہ وقت لکھا ہوا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور اگر ہم کو اس (عذاب) میں کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

یا ہم آپ کو فوت دے دیں تو بیشک آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمہ ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم (ان کی آبادی کی) زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور اللہ ہی حکم فرماتا ہے اُس کے حکم کو کوئی ٹالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ

اور یقیناً ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی بڑی چالیں چلی تھیں تو تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

وہ (اللہ) جانتا ہے جو کچھ ہر شخص کما رہا ہے اور عنقریب کفار بھی جان لیں گے کہ کسی کیلئے آخرت کا گھر ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) رسول نہیں ہیں آپ (ﷺ) فرما دیجیے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝

میرے اور تمہارے تمہارے اللہ بطور گواہ کافی ہے اور وہ شخص بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُّسَمًّى	مقررہ	تُوْقِنُوْنَ	یقین کرلو
رَوَاسِيَ	پہاڑ	وَاَنْهٰرًا	اور دریا
وَّزَرْعٌ	انگوروں	يَّعْقِلُوْنَ	جو عقلمند ہو
الْاَغْلٰلُ	طوق	وَّزَرْعٌ	انگوروں
الْكَبِيْرُ	سب سے بڑا	الْمُتَعَالِ	عالی مرتبہ
مُسْتَخْفٍ	چھپا رہتا ہے	بِالَّيْلِ	رات کے وقت
الصَّوَاعِقَ	کڑکتی بجلیاں	شَدِيْدُ الْمِحَالِ	بہت سخت پکڑ (اسکی)
اِلَى الْمَآءِ	پانی کی طرف	اَوْلِيَآءَ	حمایتی
الْاَعْمٰى	اندھا	فِي النَّارِ	آگ کے اندر
الْحُسْنٰى	بھلائی	سُوْٓءُ الْحِسَابِ	سخت باز پرس
الْمِيْثَاقَ	پختہ وعدہ	اَنْفَقُوْا	خرچ کرتے رہے
عُقْبَى الدَّارِ	دار آخرت کی راحتیں	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	سلامتی ہو تم پر
عُقْبَى الدَّارِ	آخرت کا گھر	سُوْٓءُ الدَّارِ	بُرا گھر
وَحُسْنُ مَاٰبٍ	اور اچھا انجام	يَكْفُرُوْنَ	انکار کر رہے ہیں
الْجِبَالُ	پہاڑ	اسْتُهْزِئَ	تمسخر اُڑایا گیا
عِقَابِ	میرا عذاب	السَّبِيْلِ	راہِ راست
مِنْ هَادٍ	کوئی ہدایت دینے والا	مِنْ وَّاقٍ	کوئی بچانے والا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت ۵ میں ذکر کیا گیا ہے کہ آخرت کا انکار کرنے والوں کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔

۲۔ آیت ۱۱ میں بتایا گیا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اس کی ناشکری نہیں کرتے۔

۳۔ آیت ۲۸ میں بتایا گیا ہے کہ ایمان والوں کو اطمینان اللہ تعالیٰ کی یاد سے حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ آیت ۳۶ میں ذکر ہے کہ اہلِ کتاب میں سے نیک لوگوں کا قرآن حکیم کے بارے میں یہ طرزِ عمل ہوتا ہے کہ وہ قرآن حکیم کے نزول پر خوش ہوئے ہیں۔

۵۔ آیت ۴۲ میں ذکر ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہر شخص کے عمل کو جانتا ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: پہلے رکوع میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی قدرت کے کیا مظاہر بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ الرعد کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر:

سورۃ الرعد کے پہلے رکوع کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر درجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان کو بغیر ستونوں کے بلند فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت کی نشانیوں میں سے ہے جس نے اتنے بڑے وسیع اور بلند رقبہ آسمان کو بغیر کسی سہارے یا ستون کے اونچا کھڑا فرمایا ہے۔

2۔ اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہزاروں سال گزر گئے ہیں لیکن نہ کبھی ان کی رفتار میں کمی بیشی ہوئی ہے نہ تھکتے ہیں نہ کبھی اپنے مقررہ کام کے خلاف کسی دوسرے کام میں لگتے ہیں بلکہ دونوں اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہیں۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

3۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے چاند کا ایک خاص رفتار اور خاص مدار مقرر کر دیا ہے۔ یہ ہمیشہ اپنے مدار میں اپنی مقررہ رفتار کے ساتھ چلتا رہتا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ انسان جو اپنی تدبیروں پر نازاں ہے ذرا آنکھ کھول کر دیکھے تو معلوم ہو گا کہ اس کی تدبیر کسی چیز کو نہ پیدا کر سکتی ہے نہ بنا سکتی ہے۔ اس کی ساری تدبیروں کا حاصل اس سے زیادہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کا صحیح استعمال سمجھ لے۔

5۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پھیلایا اور اس میں بلند و بالا پہاڑ پیدا فرمائے جو ایک طرف زمین کا توازن قائم رکھتے ہیں۔ دوسری طرف سارے مخلوق کو پانی پہنچانے کا انتظام کرتے ہیں۔ پانی کا ایک بڑا ذخیرہ ان پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف کی صورت میں موجود رہتا ہے۔

6۔ اللہ تعالیٰ نے نہروں، دریاؤں اور چشموں کا ایسا سلسلہ قائم کیا ہے کہ جس سے انسان خود بھی سیراب ہوتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو بھی سیراب کرتے ہیں۔

7۔ اللہ تعالیٰ نے زمین سے طرح طرح کے پھل نکالے اور ہر ایک پھل دو دو قسم کے پیدا فرمائے، چھوٹے بڑے، سُرخ سفید، کھٹے میٹھے۔

8۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی نشانی ہے کہ رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ دن کی روشنی کے بعد رات لے آتا ہے جیسے کسی روشن چیز کو کسی پردہ میں ڈھانپ دیا جائے۔

9۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین میں بہت سے قطعے آپس میں ملے ہوئے ہونے کے باوجود مزاج اور خاصیت میں مختلف ہیں۔ ان قطعات میں باغات ہیں انگور کے اور کھیتی کے اور کھجور کے درخت ہیں۔ یہ سارے پھل اگرچہ ایک ہی زمین سے پیدا ہوتے ہیں، ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں مگر پھر بھی ان کے رنگ اور ذائقے مختلف ہیں۔

سوال 2: دوسرے رکوع میں بتوں کو معبود سمجھ کر پکارنے والوں کی کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

جواب: بتوں کو معبود سمجھ کر پکارنے والوں کی مثال سورۃ الرعد کے دوسرے رکوع میں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کو معبود سمجھ کر پکارنے والوں کی یہ مثال بیان کی گئی ہے کہ یہ کافر اور مشرک لوگ جن بتوں کو اپنا معبود سمجھ کر پکارتے ہیں اور جن سے اُمیدیں رکھتے ہیں ان کا غیر اللہ کو پکارنا اور مدد مانگنا ایسا ہے جیسے کوئی پیاسا پانی کی طرف ہاتھ پھیلائے اور خوشامد کرے کہ میرے منہ میں پہنچ جا۔ ظاہر ہے قیامت تک پانی اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکتا بلکہ اگر پانی اسکی مٹھی میں ہو تب بھی خود چل کر منہ تک نہیں جاسکتا۔ اسی طرح یہ مشرک اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں یہ پتہ ہے کہ کوئی انہیں پکار رہا ہے، اور اس کی فلاں حاجت ہے اور نہ ہی اس حاجت روئی کی ان میں کوئی قدرت ہے۔ اس لیے کافر و مشرک کا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی بھی چیز کو پکارنا بے سود اور بے فائدہ ہے۔

سوال 3: دوسرے رکوع میں حق اور باطل کے حوالہ سے کون سی دو مثالیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ الرعد میں حق اور باطل کے حوالہ سے دو مثالیں:

سورۃ الرعد کے دوسرے رکوع میں حق اور باطل کے حوالہ سے یہ دو مثالیں بیان کی گئی ہیں:

پہلی مثال: پہلی مثال یہ بیان کی گئی ہے کہ جب بارش برستی ہے تو یہ برسات کا پانی چشموں، دریاؤں نالوں میں سیلاب کی صورت بہنے لگتا ہے تو پانی کے اوپر جھاگ آجاتی ہے۔ پانی چشموں، نالوں دریاؤں میں ٹھہر جاتا ہے جبکہ جھاگ ناکارہ ہو کر ہواؤں کے ساتھ اڑ کر چلی جاتی ہے۔

دوسری مثال: دوسری مثال یہ ہے کہ تانبے، پیتل یا سونے چاندی کو زیور یا سامان وغیرہ بنانے کے لیے آگ میں تپایا جاتا ہے تو اس میں بھی میل کچیل جھاگ کی صورت میں اوپر آجاتا ہے۔ پھر یہ جھاگ دیکھتے دیکھتے ختم ہو جاتی ہے اور دھات خالص شکل میں باقی رہ جاتی ہے۔

یہی حق (یعنی توحید و ایمان وغیرہ) اور باطل (یعنی کفر و شرک وغیرہ) کی مثال ہے۔ حق پانی اور خالص دھات کی طرح ثابت ہوتا ہے اور باطل جھاگ کی طرح ختم اور ناکارہ ہو جاتا ہے۔

سوال 4: تیسرے رکوع کی روشنی میں اہلِ حق کی صفات اور ان کا انجام بیان کریں۔

جواب: اہلِ حق کی صفات اور انجام:

سورۃ الرعد کے تیسرے رکوع کی روشنی میں اہلِ حق کی صفات اور انجام درجہ ذیل ہیں:

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

1۔ اہلِ حق اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اس میں پہلا عہد اللہ تعالیٰ کو اپنا رب ماننا ہے، اسی طرح تمام احکامِ الٰہیہ کی اطاعت، تمام فرائض کی ادائیگی اور ناجائز چیزوں سے اجتناب کرنا ہے۔

2۔ یہ لوگ کسی عہد و میثاق کی خلاف ورزی نہیں کرتے یعنی اللہ تعالیٰ اور بندوں سے کیے ہوئے عہد کو نہیں توڑتے۔

3۔ یہ لوگ رشتوں اور قرابتوں کو توڑتے نہیں ہیں بلکہ ان کو جوڑتے اور صلہ رحمی کرتے ہیں۔

4۔ یہ لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

5۔ یہ لوگ بُرے حساب سے ڈرتے ہیں یعنی آخرت کے حساب سے ڈرتے ہیں جہاں ذرہ ذرہ کا حساب لیا جائے گا۔

6۔ یہ لوگ خالص اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے صبر کرتے ہیں۔

7۔ یہ لوگ نماز کو پورے آداب و شرائط اور خشوع کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔

8۔ یہ لوگ بُرائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں۔ کوئی ظلم کرتا ہے، یہ معاف کرتے ہیں۔ بدی سے بچ کر نیکی اختیار کرتے ہیں، سختی کے مقابلے میں نرمی برتتے ہیں۔

اہلِ حق کا انجام: اہلِ حق کے لیے عاقبت کا گھر ہے یعنی ایمان والوں کا گھر جنت ہو گا۔ یہ جنت کے باغات میں داخل ہوں گے۔ ان کے ساتھ ان کے نیک باپ دادا اور بیویاں اور اولاد بھی پاس ہوں گے۔ جنت کے ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے اور انہیں سلام پیش کریں گے اس وجہ سے کہ تم نے دنیا میں صبر کیا۔

سوال 5: پانچویں رکوع کی روشنی میں جنت کی صفات کو بیان کریں۔

جواب: سورۃ الرعد میں جنت کی صفات:

سورۃ الرعد کے پانچویں رکوع کی روشنی میں جنت کی صفات درجہ ذیل ہیں:

1۔ جنت کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں یعنی اس کے چار اطراف میں نہریں جاری ہیں۔ پانی،

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دودھ، شہد اور شراب کی نہریں۔

2۔ جنت کے پھل ہمیشگی والے ہیں۔ اس کی کھانے پینے کی چیزیں کبھی فنا ہونے والی نہیں۔

3۔ جنت کا سایہ بھی دائمی ہے اور یہ سایہ بھی ہمیشہ آرام دہ رہے گا۔ نہ کبھی دھوپ کی تپش ہو گی، نہ سردی کی تکلیف۔

سوال 3: ذکرِ باری تعالیٰ کی اہمیت اور فضیلت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: ذکر کی تعریف:

ذکر سے مراد اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ہے اور یہ عبادات دین اسلام میں سے ایک عبادت ہے۔ ذکر معمولاً اسمائے الٰہی کی تکرار، آیات قرآنی یا حدیث کی کتابوں میں مذکور دُعاؤں کے باآواز بلند یا آہستہ پڑھنے کو کہا جاتا ہے۔

ذکر باری تعالیٰ کی اہمیت اور فضیلت:

اللہ تبارک و تعالیٰ نے جس قدر بکثرت ذکر کرنے کا حکم دیا ہے اس قدر بکثرت کسی اور نیکی کا حکم نہیں دیا۔

1۔ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: (سورۃ البقرہ آیت نمبر 152)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

ترجمہ: "سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کیا کرو اور میری ناشکری نہ کیا کرو۔"

2۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (سورۃ الرعد آیت نمبر 28)

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

ترجمہ: "جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔"

3۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (سورۃ الاحزاب آیت نمبر 41،42)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت زیادہ کرو۔ اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو۔"

4۔ سورۃ الجمعہ آیت نمبر 10

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ: "پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور بکثرت اللہ کا ذکر کیا کرو تاکہ تم فلاح پالو۔"

احادیث کی روشنی میں:

1۔ آپ ﷺ کا مبارک ارشاد ہے کہ جو ذکر کرنے والا اور جو نہیں کرنے والا ہے اس کی مثال زندہ اور مُردہ کی سی ہے یعنی ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مُردہ ہے۔ ذاکر آدمی زندہ ہوتا ہے اور جو ذاکر نہیں وہ مُردہ ہے۔

2۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں۔

3۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں انہیں فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور رحمت انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور ان پر سکینہ (سکون و طمانیت) کا نزول ہوتا ہے۔ اللہ ان کا ذکر اپنی بارگاہ کے حاضرین میں کرتا ہے۔

گھریلو سرگرمی

سوال: رزق کی قدر اور احترام کے حوالے سے روزمرہ زندگی سے دس مثالیں لکھیں۔

جواب: رزق کی قدر اور احترام:

رزق عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی "عطا" کے ہیں۔ رزق اللہ تعالیٰ کی ایسی

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

نعمت ہے جس کی تقسیم کا اختیار اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھا ہے۔ قرآن مجید میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے خوف فائدہ اُٹھائیں مگر اعتدال سے تجاوز نہ کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور خوب کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو، بیشک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔" اسلام نے اسراف و فضول خرچی سے منع کیا ہے۔ ذیل میں کچھ مثالیں پیش کی جاتی ہیں جہاں رزق کی قدر اور احترام نہیں کی جاتی ہے۔

1۔ شادی کی تقریبات میں کھانا ضائع ہونا سرفہرست ہے۔

2۔ ہوٹلوں میں پارٹیوں کے نام پر رزق کی بے قدری ہو رہی ہے۔

3۔ گھروں میں مہمان نوازی کے نام پر آج کل اسراف اور فضول خرچی کی جا رہی ہے۔

4۔ گھروں میں ایک یا دو ڈشز کے بجائے ملٹی ڈشز کا رواج فیشن کے طور پر عام ہو رہا ہے جو زیادہ تر پھر کوڑے دانوں میں چلا جاتا ہے۔

5۔ لاپرواہی کا یہ عالم ہے کہ بازاروں، گھروں اور منڈیوں میں اکثر پھل اور میوہ جات گڑ سڑ جاتے ہیں۔

6۔ ہمارے ارد گرد ایسے بہت لوگ ہیں جو بغیر کھانے کے سوتے ہیں۔

7۔ پیٹ بھر کر کھانے کے لیے لوگ صبح سے لے کر شام تک مزدوری کرتے ہیں۔

8۔ اس رزق کی تلاش میں ہمارے غریب طبقہ کے لوگ اپنا پسینہ تک خشک کر دیتا ہے لیکن ہمیں اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا کچھ احساس نہیں رہتا۔

9۔ ہمارے ہاں ہزاروں ٹن میں اناج پیدا ہوتا ہے لیکن اس کا بیشتر حصہ ہماری بے قدری کی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے۔

10۔ جس قدر ہمارے ہاں رزق کی بے قدری روز بروز بڑھتی چلی آ رہی ہے۔ ایسا نہ کہ کل ہم ایک نوالہ کے لیے ترسے اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ کی رزق کی قدر اور شکر کرنا چاہیے اور اس کے شکر کا بہترین عمل یہ ہے کہ اس کو ضائع کرنے سے بچایا جائے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال 1: "اور وہ (اُن رشتوں کو) کاٹ ڈالتے ہیں جنہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے" کی ہدایت کے حوالے سے بتائیں کہ کسی ناراض رشتہ دار یا دوست کو راضی کرنے کے لیے کیا کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اسلام نے اہلِ ایمان کو حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی بھرپور تاکید کی ہے۔ ماں باپ کے حقوق، اولاد بیوی اور بہن بھائیوں کے حقوق دوسرے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق اللہ تعالیٰ نے ہر انسان پر لازم کیے ہیں۔

حدیث: ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ نبی کریم ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ وہ عمل کون سا ہے جو جنت سے قریب اور جہنم سے دُور کر دے۔ اس کے متعلق ایک بات آپ ﷺ نے یہ فرمائی کہ صلہ رحمی کرو۔ صلہ رحمی کے معنی یہی ہیں کہ جن سے رشتہ داری کے خصوصی تعلقات ہیں ان کی خبر اور مدد کرو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ صلہ رحمی سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ درجہ ذیل باتوں کے ذریعے ہم اپنے ناراض رشتہ داروں یا دوستوں کو راضی کر سکتے ہیں:

1۔ ہمیشہ اپنے رشتہ داروں یا دوستوں کے ساتھ خندہ پیشانی کا رویہ اختیار کرو، اس سے دوریاں کم ہوتی ہیں۔

2۔ رشتہ داری نبھانے میں ہمیشہ صلہ رحمی کیا کرو۔ اس سے رشتہ داروں اور دوستوں میں محبت بڑھتی ہے۔

3۔ ناراض رشتہ داروں اور دوستوں کو کھانے پر مدعو کرنا چاہیے، اس سے بھی ناراضگیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

4۔ اُن کی صحت و تندرستی کے متعلق اُن سے حال احوال پوچھا کرو، اس سے حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

5۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے اگر کوئی اختلاف پیدا ہو تو صبر و استقامت سے کام لینا چاہیے تاکہ کوئی بدگمانی پیدا نہ ہو اور رشتے قائم رہے۔

www.perfect24u.com